سوال

درج ذیل مقالہ میں یہ کہا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح ہمیشہ اور ہر وقت موجود رہتی ہے تو کیا ان کی یہ کلام صحیح ہے ؟ مقالہ میں یہ کہا گیا ہے اور اس کے دلائل بھی دئے گئے ہیں : یہ کہ اھل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم : 1- حاضر ہیں اور سب اوقات میں وہ دیکھتے ہیں 2- انہیں اللہ تعالی کی مخلوق کا علم اور مشاہدہ ہے 3- وہ اس پر قادر ہیں کہ ایک وقت میں ہی کئی جگھوں پر موجود ہوسکتے ہیں ۔ اور اس کے دلائل یہ ہیں : اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو گواہ بنا کر بھیجا ہے تو کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے غور کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر اس امت کے لئے گواہ بن کر آئیں گے جو کہ اللہ تعالی نے اس زمین پر پیدا فرمائی ہے اس لئے ضروری ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ظہور سے پہلے اور اب بھی حاضر ہیں وگرنہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ان کے متعلق یہ کہا جائے کہ وہ امور حقیقیہ کے جاری ہونے پر گواہ ہیں ۔ اور ایسی بہت سی آیات ہیں جو کہ یہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم شاھد ہیں ۔ فنی نقطہ : مندرجہ ذیل قرآنی آیات یہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ظہور سے قبل موجود نہیں تھے : اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے جب کہ وہ اپنی قلمیں اس لئے ڈال رہے تھے کہ مریم علیہ السلام کی کفالت کون کرے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہیں تھے یعنی اپنے جسم متکلم کے ساتھ ۔

جواب

الحمد للہ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق میں سب سے اکمل اور افضل اور اللہ تعالی کے ہاں ان میں سب سے زیادہ محبوب عزت واکرام والے ہیں ، لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ ان سے بشر اور انسانوں والے خصائص کو سلب کر لیا جائے اور رب کے کچھ خصائص انہیں دے دئے جائیں ۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی انسانوں کی طرح بیماری اور حقیقی موت سے دوچار ہوئے ہیں ، اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اور انہیں بھی موت آئے گی

اور اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا :

اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بھی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا مقرر نہیں کیا ، تو کیا آپ کو موت آئے گی اور یہ ہمیشہ رہیں گے ؟

تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے اور اپنی قبر میں دفن ہیں ، اور اسی لئے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تھا کہ : جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا تو بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے ہیں ، اور جو اللہ تعالی کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالی زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم شاہد (گواہ) اور نذیر وبشیر ہیں اور ان کا روز قیامت گواہ ہونے کا یہ معنی نہیں کہ وہ سب امتوں میں حاضر ہیں اور نہ ہی یہ معنی ہے کہ انکی زندگی قیامت تک اور ہمیشہ کے لئے ہے ، اور نہ ہی اس کا یہ معنی ہے کہ وہ قبر سے مشاہدہ فرما رہے ہیں ۔

اور پھر یہ گواہی مشاہدے پر منحصر نہیں بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ امتوں کی گواہی اس بنا پر دیں گے جو کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں خبر دی ہے ، اور اگر یہ نہ ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم نہیں ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اور اگر مجھے علم غیب ہوتا تو میں بہت سی بھلایاں اکٹھی کر لیتا۔

اور نبی علیہ السلام اس پر قادر نہیں ہیں کہ وہ کئ ایک جگھوں پر موجود ہوں بلکہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک جگہ اپنی قبر میں ہی ہیں اور اس پر سب مسلمانوں کا اجماع ہے ۔ .